دارالافتاء جامعہ دارالعلوم کراچی

نماز میں موبائل فون بند کرنے کے احکام

گذشتہ دنوں دارالافتاء سے، نماز میں موبائل فون بند کرنے کے متعلق چند سوالات کے جوابات دیے گئے تھے، ذیل میں افادۂ عام کی خاطر ان کو قارئین کی خدمت میں پیش کیا جارہا ہے:۔

سوال نمبر ۱: دوران نماز موبائل فون بجنے کا حکم۔

بعض اوقات نماز سے پہلے موبائل بند کرنا یاد نہیں رہتا اور وہ نماز کے دوران بجنا شروع کردیتا ہے اس صورت میں کیا کرنا چاہئے؟

جواب ...... اولاً تو نماز کے وقت موبائل فون بند کرنے کا اہتمام کرنا چاہئے لیکن اگر کسی وقت غلطی سے موبائل فون کھلا رہ جائے اور دوران نماز گھنٹی بجنے لگے تو اگر عملِ کثیر کے بغیر گھنٹی بند کرنا ممکن ہو تو بند کرسکتے ہیں لیکن اگر گھنٹی بند کرنے کے لیے عملِ کثیر کرنا پڑے تو موبائل فون بند کرنے سے نماز فاسد ہوجائے گی، ایسی صورت میں موبائل بند نہیں کرنا چاہئے تاکہ نماز فاسد نہ ہو۔

سوال نمبر ۲: عمل قلیل اور عمل کثیر کیا ہے؟ اس کی بھی وضاحت فرمادیں۔

جواب ...... نماز میں عملِ قلیل اور عملِ کثیر کی تعیین کے متعلق حضراتِ فقہاء کرام رحمہم اللہ کے متعدد اقوال ہیں جن میں سے راجح قول یہ ہے کہ "ہر ایسا عمل جو نماز کی درستگی کے لیے نہ ہو اور نہ ہی نماز کے اعمال میں سے ہو اور اس کے کرنے سے، دور سے دیکھنے والے شخص کو غالب گمان ہوجائے کہ یہ شخص نماز میں نہیں ہے" تو یہ عملِ کثیر ہے لیکن اگر وہ عمل اس حد تک نہ پہنچے تو وہ عملِ قلیل ہے۔

سوال نمبر ۳: بار بار بجنے کی صورت میں کیا کیا جائے؟

موبائل فون ایک مرتبہ بند کرنے کے بعد اگر دوبارہ بجنا شروع ہوجائے تو دوبارہ بند کیا جاسکتا ہے یا نہیں؟ اگر بند کیا جاسکتا ہے تو کتنی بار؟

جواب...... اگر ایک مرتبہ بند کرنے کے بعد دوبارہ بجنا شروع ہو جائے تو عمل قلیل کے ذریعہ دوبارہ، سہ بارہ بھی موبائل فون بند کیا جا سکتا ہے بشرطیکہ عمل کثیر تک نوبت نہ پہنچے اگر عمل کثیر کر لیا تو اس سے نماز فاسد ہو جائے گی جس سے بچنا لازم ہے۔

سوال نمبر ۴: ایک رکن، یا پوری نماز میں کتنی بار فون بند کر سکتے ہیں؟

موبائل فون بار بار بجنے کی صورت میں تین بار بند کرنے کی گنجائش پوری نماز کے دوران ہے یا ایک رکن میں بھی تین بار بند کر سکتے ہیں؟

جواب...... موبائل فون پوری نماز میں بلاشبہ تین مرتبہ عملِ قلیل کے ساتھ بند کرنا جائز ہے اور ایک رکن میں بھی تین بار عملِ قلیل کے ساتھ بند کیا جا سکتا ہے بشرطیکہ یہ تینوں حرکات پے در پے نہ ہوں یعنی تین بار سبحان ربی الاعلیٰ کہنے کے برابر یا اس سے کم وقت میں تینوں حرکات واقع نہ ہوں کیونکہ اگر اس طرح پے در پے، اتنے مختصر وقت میں تین حرکات واقع ہو گئیں تو یہ عملِ کثیر ہو جائے گا اور اس سے نماز فاسد ہو جائے گی۔ (ماخذہ: احسن الفتاویٰ ۳/ ۴۱۸۔۴۱۹)

سوال نمبر ۵: کیا نماز توڑ کر موبائل فون بند کیا جا سکتا ہے؟

دورانِ نماز اگر عملِ قلیل کے ذریعہ فون بند کرنا ممکن نہ ہو اور دوسری طرف اس کے بجتے رہنے سے اپنی اور دیگر نمازیوں کی نماز میں خلل پڑ رہا ہو تو کیا ایسی صورت میں نماز توڑ کر موبائل فون بند کیا جا سکتا ہے تاکہ فون بند کر کے یکسوئی سے نماز پڑھ سکے اور دوسرے نمازیوں کی نماز بھی خراب نہ ہو؟

جواب...... اگر عملِ قلیل کے ذریعہ موبائل فون بند کرنا ممکن نہ ہو اور اس کے بجتے رہنے سے اپنی اور دوسرے نمازیوں کی یکسوئی میں خلل واقع ہو تو محض اس وجہ سے نماز توڑ کر موبائل بند کرنا جائز نہیں کیونکہ نماز کو توڑنے کی اجازت مخصوص اعذار کے وقت ہوتی ہے اور خشوع وخضوع میں خلل آنا ایسا عذر نہیں جس کی بناء پر نماز توڑنے کی گنجائش ہو۔ (دیکھئے: الدر المختار مع الشامیۃ ۱/ ۶۵۴ والہندیۃ ۱/ ۱۰۹) واللّٰہ اعلم بالصواب

فی الدّر المختار ۱/ ۶۲۴:

وتفسيرها كل عمل كثير ليس من أعمالها ولا لإصلاحها، وفيه أقوال خمسة أصحها مالا يشک بسببه الناظر من بعيد فی فاعله أنه ليس فبها وان شک أنه فيها أم لا فقليل.

وفی الشامیة تحته:

(قوله وفیه أقوال خمسة أصحها مالا یشک الخ) صححه فی البدائع، وتابعه الزیلعی والولجی وفی المحیط أنه الأحسن وقال الصدر الشهید إنه الصّواب وفی الخانیة والخلاصة انه اختیار العامة وقال فی المحیط وغیره رواه الثلجی عن أصحابنا حلیة.........

الثالث: الحرکات الثلاث المتوالیة کثیر وإلا فقلیل. ....واکثر الفروع أو جمیعها مفرع علی الأولین، والظاهر أن ثانیهما لیس خارجاً عن الأول...... وکذا قول من اعتبر التکرار ثلاثا متوالیة فإنه یغلب الظن بذلک فلذا اختاره جمهور المشایخ اهـ. (قوله مالا یشک الخ) أی عمل لایشک أی بل یظن ظنا غالباً شرح المنیة وما بمعنی عمل، والضمیر فی "بسببه" عائد الیه والناظر فاعل یشک والمراد به من لیس له، علم بشروع المصلی بالصّلاة کما فی الحلیة والبحر اهـ.

وفی الدّر المختار مع الشامیة (مکروهات الصلاة) ۱/۶۴۰:

وکره...... وعبثه به أی بثوبه وبجسده للنّهی الاّلحاجة، قوله: "الاّلحاجة" کحک بدنه لشیٔ اکله وأضره وسلت عرق یؤلمه ویشغل قلبه، وهذا لوبدون عمل کثیر قال فی الفیض: الحک بید واحدة فی رکن ثلاث مرات یفسد الصّلاة إن رفع یده فی کلّ مرة واللّه اعلم بالصّواب.

اظفر اقبال عفی عنہ
دار الافتاء دار العلوم کراچی
۱۴/ربیع الاوّل ۱۴۲۵ھ